دہشت گردی کے خلاف جنگ پاکستان کی اپنی جنگ ہے، الطاف حسین

جوعناصر اس جنگ کوامریکہ، برطانیہ یانیٹوافواج کی جنگ قرار دیکر مذہبی انتہاء پسندوں کی حمایت کررہے ہیں وہ قوم کوگمراہ کررہے ہیں

ملک کے مختلف حصوں میں خودکش بم دھماکوں یادہشت گردی کانشانہ پاکستان کے شہری بن رہے ہیں

دہشت گردی کے واقعات کے باعث سرمایہ کارپاکستان میں سرمایہ کاری سے کترارہے ہیں

ملک میں بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن کوروکنے کیلئے ملک بھرکے عوام کوسامنے آناہوگا

اگرحکومت نے طالبانائزیشن کے خلاف سخت اقدامات نہ کئے توملک کی سلامتی کونقصان پہنچ سکتاہے

انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں رابطہ کمیٹی کے ارکان،حق پرست منتخب نمائندگان اورشعبہ جات کے ارکان کے اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔13،اکتوبر2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے کہاہے کہ ملک کے مختلف حصوں میں خودکش بم دھماکوں یادہشت گردی کانشانہ پاکستان کے شہری بن رہے ہیں لہٰذامذہبی انتہاء پسندی اورمسلح دہشت گردی کے خلاف جنگ پاکستان کی اپنی جنگ ہے اورجوعناصراس جنگ کوامریکہ، برطانیہ یانیٹوافواج کی جنگ قراردیکرخودکش حملوں اورمذہبی انتہاء پسندوں کی حمایت کررہے ہیں وہ قوم کوگمراہ کررہے ہیں۔انہوں نے کہاکہ ملک میں بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن کوروکنے کیلئے ملک بھرکے عوام کوسامنے آناہوگااوراگر حکومت نے دہشت گردی اورطالبانائزیشن کے خلاف سخت اقدامات نہ کئے توملک کی سلامتی کونقصان پہنچ سکتاہے۔یہ بات انہوں نے اتوارکی شام ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں پاکستان سے آنے والے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان،حق پرست منتخب نمائندگان اورایم کیوایم کے مختلف تنظیمی شعبہ جات کے ارکان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اجلاس میں لندن کی رابطہ کمیٹی کے ارکان بھی موجودتھے۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہاکہ ملک بھرمیں مذہبی انتہاء پسندی اور دہشت گردی کے عمل سے نہ صرف ملک کے استحکام اورسلامتی کوسنگین خطرہ لاحق ہے بلکہ دہشت گردی کے باعث پاکستان کی کمزورمعیشت بھی مزیدبری طرح متاثرہورہی ہے۔انہوں نے کہاکہ خودکش بم دھماکوں اوردہشت گردی کے واقعات کے باعث سرمایہ کارپاکستان میں سرمایہ کاری کرنے سے کترارہے ہیں اورانہیں یہ خوف لاحق ہے کہ کہیں ان کاسرمایہ ڈوب نہ جائے۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ میں ایک مرتبہ پھرصدرمملکت آصف علی زرداری،وزیراعظم یوسف رضاگیلانی اوروفاقی حکومت سے مطالبہ کرتاہوں کہ پاکستان کودرپیش خطرات اورموجودہ صورتحال سے نکالنے کیلئے مشترکہ لائحہ عمل ترتیب دیاجائے اورملک بھرکی جماعتوں کے رہنماؤں کی گول میزکانفرنس بلائی جائے۔انہوں نے کہاکہ حکومت کی جانب سے جس طرح پاکستان کی موجودہ صورتحال کے حوالہ سے ملک کے پارلیمنٹرین کوان کیمرہ بریفنگ دی گئی ہے اسی طرح ملک بھر کے عوام کواعتمادمیں لیاجائے اورانہیں بتایاجائے کہ ملک کے مختلف حصوں میں خودکش بم دھماکوں اوردہشت گردی کے عمل میں کون لوگ ملوث ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ ملک کے مختلف شہروں میں خودکش بم دھماکوں یاریموٹ کے ذریعہ کئے جانے والے دھماکوں کے ہولناک واقعات میں پاکستان کے بے گناہ شہری جاں بحق ہورہے ہیں لہٰذادہشت گردی کے خلاف جنگ پاکستان کی اپنی جنگ ہے۔انہوں نے مزیدکہاکہ جوعناصریہ کہتے ہیں کہ یہ جنگ امریکہ،نیٹوافواج یابرطانیہ کی جنگ ہے جس میں پاکستان ایندھن بن رہاہے وہ قوم کوگمراہ کررہے ہیں۔انہوں نے کہاکہ میں ان عناصرسے پوچھناچاہتاہوں کہ اگریہ جنگ پاکستان کی نہیں ہے توپھرملک کی مساجد،امام بارگاہوں،شاہراہوں،بازاروں اورمختلف مقامات پرخودکش حملوں یابم دھماکوں میں جاں بحق ہونے والے غیرممالک کے شہری تھے یاپاکستانی شہری تھے؟ جوعناصریہ کہتے ہیں کہ خودکش حملے اوربم دھماکے نیٹوافواج کی کارروائیوں یاامریکی میزائلوں کے حملوں کاردعمل ہے وہ عوام کی آنکھ میں دھول جھونک رہے ہیں۔انہوں نے کہاکہ خودکش حملوں کوردعمل قراردینے والے قوم کوجواب دیں کہ کیاپاکستان کی سرحدمیں داخل ہوکرمیزائلوں سے حملے کرنے والے پاکستانی شہری ہیں؟ اگرمذہبی انتہاء پسندوں کی لڑائی غیرممالک سے ہے توانکی جانب سے خودکش بم دھماکے کرکے پاکستان کے بے گناہ محنت کشوں،مزدوروں،خواتین اوربچوں کوکس جرم کی پاداش میں سزادی جارہی ہے اوران خودکش حملوں کوکس آئین،قانون اوراصول کے تحت جائزقراردیاجارہاہے؟ انہوں نے کہاکہ بعض عناصرملک میں خودکش حملوں کی حمایت کے جوازمیں دلائل دے رہے ہیں کہ شمالی علاقہ جات میں میزائل حملوں میں بھی بے گناہ خواتین اوربچے جاں بحق ہورہے ہیں لیکن یہ عناصرقوم کوجواب دیں کہ قرآن کی کس آیت،کس حدیث،آئین پاکستان کی کس شق،اقوام متحدہ کے چارٹرکی کس شق اورکن اخلاقی اصولوں کے تحت اس کابدلہ اپنے ہی ہم وطن اورہم مذہب لوگوں کوقتل کرکے لیاجاسکتاہے اورایساکرنے کے عمل کو کس طرح جائزقراردیاجاسکتاہے؟ جناب الطاف حسین نے کہاکہ خودکش حملہ کرنے والوں اوربم دھماکوں کی حمایت کرنے والے پاکستان اوراسکےعوام کے ہمدرداورخیرخواہ

نہیں بلکہ بیرونی آقاؤں کے ایجنٹ اور ملک وقوم کے کھلے دشمن ہیں جو چند ٹکوں کی عوض سفاک دہشت گردوں کی حمایت کرکے انہیں معصوم قرار دینے کی کوشش کر رہے ہیں اور حکومت کو ان عناصر کے مذموم عمل کا فوری نوٹس لینا چاہئے ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ طالبانائزیشن ، مذہبی انتہاء پسندی اور مذہب کے نام پر دہشت گردی کو روکنے کیلئے ملک بھر کے عوام کو سامنے آنا ہوگا اور اس لعنت سے چھٹکارا پانے کیلئے پوری قوم کو بھرپور اتحاد کا مظاہرہ کرنا ہوگا اسی طرح نہ صرف اس دہشت گردی کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے اور ملک کی کمزور معیشت کو سنبھالا جاسکتا ہے بلکہ پاکستان کی سلامتی کو مضبوط کرکے اسے بچایا بھی جاسکتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ مذہبی انتہاء پسندی کو روکنے کیلئے ملک بھر کے عوام کو اپنے اپنے علاقوں میں کمیٹیاں بنا کر نہ صرف خود حفاظتی تدابیر اختیار کرنی ہوگی بلکہ چوکس اور ہوشیار بھی رہنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ مذہبی انتہاء پسندی اور دہشت گردی نے پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے اور اس وقت حکومت نے مذہب کے نام پر دہشت گردی کے خلاف سخت اقدامات نہ کئے تو خاکم بدہن پاکستان کی سلامتی کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے ۔ جناب الطاف حسین نے حق پرست منتخب نمائندگان پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے ایوانوں میں دہشت گردی کرنے والوں کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں اور اپنے اپنے حلقہ انتخاب کے عوام کو آگاہ کریں کہ حب الوطنی کے لبادے میں کون کون سے عناصر ملک کو توڑنے اور اسے تباہ و برباد کرنے کی سازش کر رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆